



سوال

(103) کیا گھروں کے کرائیوں میں زکوٰۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس بہت سے مکان ہیں۔ جنہیں اس نے کرایہ پر دیا ہوا ہے اور وہ ان سے سال بھر میں بہت سا سال اٹھا کر لیتا ہے۔ کیا اس مال پر زکوٰۃ ہے اور وہ کب واجب ہوگی اور اس کی ادائیگی کی مقدار کیا ہوگی؟ (محسن۔ م۔ ح۔ سلطنت عمان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مکان یا دکان کے کرایہ یا ان کے علاوہ دوسری نقد پر سال بھر کا عرصہ گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ حد نصاب کو پہنچتا ہو اور کرایہ پر دینے والا شخص سال گزرنے سے پہلے جو کچھ اپنی ضروریات میں خرچ کر ڈالے اس میں زکوٰۃ نہیں ہوگی۔

یہیے اموال میں مسلمانوں کے لجماع کے مطابق شرح زکوٰۃ ربع عشر یعنی چالیسواں حصہ ہے اور سونے کا نصاب ۲۰ مثقال ہے اور اس کی مقدار سعودی افرنگی گنی کے حساب سے ۱۱۳/ گنی ہے۔ اور چاندی کا نصاب ۱۴۰ مثقال ہے اور اس کی مقدار ریالوں کے حساب سے ۵۶ سعودی ریال ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 113

محدث فتویٰ